103878 ـ عورت کا ماموں اور اس کا چچا اس کا اور اس کی بیٹیوں کا محرم ہے

سوال

کیا والدہ کے چچا اور ماموں کے سامنے پردہ کرنا جائز ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

انسان کا ماموں اس کے لیے اور اس کی ساری اولاد کے لیے ماموں شمار ہوتا ہے، اور اسی طرح انسان کا چچا اس کی ساری اولاد کے لیے چچا شمار کیا جائیگا.

اس بنا پر عورت کے لیے کوئی حرج نہیں کہ وہ اپنی والدہ کے ماموں اور چچا کے سامنے پردہ نہ کرے اور اس کے ساتھ اسے مصافحہ کرنا بھی جائز ہے اور خلوت بھی جائز ہے، کیونکہ وہ اس کا محرم ہے اللہ سبحانہ و تعالی نے محرم عورتوں کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا ہے:

 اور بھائی کی بیٹیاں اور بہن کی بیٹیاں . النساء (23).

ابن قدامہ رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" بہنوں کی بیٹیاں اور ان بیٹیوں کی بیٹیاں حرام ہیں ؛ کیونکہ یہ بہن کی بیٹیاں ہیں اور اسی طرح بھائی کی بیٹی کی بیٹیاں بھی " انتہی

دیکھیں: المغنی (7 / 90).

اور مستقل فتوی کمیٹی کے علماء سے درج ذیل سوال دریافت کیا گیا:

میری ایك بہن ہے اور اس کی اولاد میں بیٹے اور بیٹیاں بھی ہیں، اور اس اولاد کی شادی ہو چکی ہے اور ان کی بھی آگے اولاد ہے کیا میرے لیے ان بیٹیوں کو چومنا جائز ہے، اس لیے کہ میں ان کے باپ کا ماموں ہوں، اور اسی طرح میری بہن کی اولاد کی بھی شادی ہو چکی ہے اور ان کی بھی اولاد ہے تو کیا میرے لیے ان بیٹیوں کو چومنا جائز ہے اس لیے کہ میں ان کی ماں کا ماموں ہوں، اور کیا وہ مجھ سے پردہ نہیں کرینگی ؟

کمیٹی کا جواب تھا:

آدمی اپنی بہن کی بیٹی کی بیٹیوں کا محرم ہوگا، اور اسی طرح اپنی بہن کے بیٹوں کی بیٹیوں کا بھی محرم ہے چاہے وہ اس سے بھی نیچی نسل میں چلے جائیں، کیونکہ وہ ان کا ماموں ہے اور وہ اس سے پردہ نہیں کرینگی؛ کیونکہ اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے:

﴿ حرام کی گئیں ہیں تم پر تمہاری مائیں اور تمہاری بیٹیاں اور تمہاری بہنیں، اور تمہاری پھوپھیاں، اور تمہاری خالائیں اور بھائی کی بیٹیاں اور بہن کی بیٹیاں ﴾النساء (23).

اور یہ حکم قریبی بیٹیوں اور اس سے بھی نیچے درجہ تک جانے والی بیٹیوں کو شامل ہے " انتہی

دیکھیں: فتاوی اللجنة الدائمة للبحوث العلمیة والافتاء (17 / 284).

اور کمیٹی کے علماء سے یہ بھی دریافت کیا گیا:

کیا عورت کے لیے اپنی ماں کے ماموں اور چچا کے سامنے آنا اور پردہ نہ کرنا اور اسے سلام کرنا جائز ہے، اور اسی طرح اپنے باپ کے ماموں اور چچا کے سامنے بھی اور اس کی حلت یا حرمت میں فقھی دلیل کیا ہے ؟

کمیٹی کے علماء کا جواب تھا:

" عورت کے لیے اپنی والدہ کے ماموں اور چچا اور اپنے باپ کے ماموں اور چچا کے سامنے زینت والی وہ اشیاء ظاہر کرنی جائز ہیں جو وہ اپنے محرم مردوں کے سامنے ظاہر کر سکتی ہے اس کی دو وجہیں ہیں:

پہلی وجہ:

اس لیے کہ یہ اس کے لیے محرم ہے، اور اس میں ہر ایک کے لیے اس کے ساتھ نکاح کرنا حرام ہے؛ کیونکہ اللہ سبحانہ و تعالی کا عمومی فرمان ہے:

﴿ حرام کی گئیں ہیں تم پر تمہاری مائیں اور تمہاری بیٹیاں اور تمہاری بہنیں، اور تمہاری پھوپھیاں، اور تمہاری خالائیں اور بھائی کی بیٹیاں اور بہن کی بیٹیاں اور تمہاری وہ مائیں جنہوں نے تمہیں دودھ پلایا ہے اور تمہاری دودھ شریک بہنیں اور تمہاری ساس اور تمہاری پرورش میں موجود لڑکیاں جو تمہاری گود میں ہیں تمہاری ان بیویوں سے جن سے تم دخول کر چکے ہو، ہاں اگر تم نے ان سے جماع نہ کیا ہو تو تم پر کوئی گناہ نہیں ا ور تمہارے صلبی سگے بیٹوں کی بیویاں اور تمہارا دو بہنوں کو ایک ہی نکاح میں جمع کرنا، ہاں جوگزر چکا سو گزر چکا، یقینا اللہ تعالی بخشنے والا مہربان ہے ﴾النساء (23).

اس کا بیان کچھ اس طرح ہے: بنات الاخ یعنی بھائی کی بیٹی سے مراد یہ ہے کہ بھائی کی بیٹی اور بیٹی کی بیٹی چاہے وہ اس سے جتنی بھی نچلے درجہ میں چلی جائے یہ نہیں کہ صرف بھائی کی بیٹی تك محدود ہے، اور عورت کے والد کا چچا اس عورت کے دادا کا بھائی ہے، اور اجداد چاہے وہ اس سے بھی اوپر ہوں سب آباء یعنی باپ میں شامل ہوتے ہیں، تو اس طرح یہ عورت بھائی کی بیٹیوں کی حرمت کے عموم میں داخل ہو گی، اور عورت کی والدہ کا چچا اس عورت کے والد کا بھائی ہے تو اس طرح وہ بھائی کی بیٹیوں کے عموم میں داخل ہو گی.

اور بہن کی بیٹیوں سے آیت میں یہ مراد ہے کہ بہن کی بیٹیاں چاہے وہ کتنی بھی نچلي نسل میں ہوں یہ نہیں کہ صرف بہن کی صلب سے جو بیٹیاں ہیں ان تك محدود ہو.

اور عورت کی ماں کا ماموں اس کی ماں کی ماں کا بھائی ہے، اور اسی طرح عورت کے باپ کا ماموں اس کے باپ کی ماں کا بھائی ہے، تو اس طرح یہ عورت بہن کی بیٹیوں کے عموم میں داخل ہو گی.

اور جب یہ ثابت ہو گیا کہ جو سوال میں مذکور ہیں وہ محرم ہیں تو اس کے لیے اپنے ہاتھ پاؤں اور چہرہ یعنی جو اشیاء محرم مرد کے سامنے ظاہر کرنی جائز ہیں وہ ان کے سامنے بھی ظاہر کر سکتی ہے جن کا ذکر اللہ تعالی نے اس فرمان میں کیا ہے:

 اور اپنی آرائش کو کسی کے سامنے ظاہر نہ کریں سوائے اپنے خاوندوں کے یا اپنے والد کے یا اپنے سسر کے یا اپنے لڑکوں کے یا اپنے خاوند کے لڑکوں کے یا اپنے بھائیوں کے یا اپنے بھیتجوں کے یا اپنے بھانجوں کے یا اپنے میل جول کی عورتوں کے یا غلاموں کے یا ایسے نوکر چاکر مردوں کے جو شہوت والے نہ ہوں یا ایسے بچوں کے جو عورتوں کے پردے کی باتوں سے مطلع نہیں النور (31).

دوسری وجہ:

اللہ سبحانہ و تعالی نے عورت کے لیے اپنے بھیتجوں اور بھانجوں کے سامنے چہرہ وغیرہ ننگا کرنا مباح کیا ہے چاہے وہ اس سے بھی نچلے درجہ تك ہوں وہ کچھ جو عام طور پر محرم مردوں باپ بیٹے اور بھائی کے سامنے ظاہر کیا جاتا ہے.

اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے:

 اور اپنی آرائش کو کسی کے سامنے ظاہر نہ کریں سوائے اپنے خاوندوں کے یا اپنے والد کے یا اپنے سسر کے یا اپنے لڑکوں کے یا اپنے خاوند کے لڑکوں کے یا اپنے بھائیوں کے یا اپنے بھیتجوں کے یا اپنے بھانجوں کے یا اپنے میل جول کی عورتوں کے یا غلاموں کے یا ایسے نوکر چاکر مردوں کے جو شہوت والے نہ ہوں یا ایسے بچوں کے جو عورتوں کے پردے کی باتوں سے مطلع نہیں النور (31).

اور عورت کی ماں کا ماموں اور اس کے والد کا ماموں اور عورت کی ماں کا چچا اور عورت کی ماں کا چچا چاہے وہ اس سے بھی اوپر کی نسل میں ہوں وہ بھائی کے بیٹوں اور بہن کے بیٹوں کے معنی میں داخل ہوتے ہیں چاہے وہ اس سے بھی نچلی سطع میں ہوں، تو اس طرح زینت کے اظہار میں ان سب کا حکم ایك ہو گا، اور رہا ان کا اس عورت کو سلام کرنے کا مسئلہ تو وہ صرف اس کے ساتھ مصافحہ کر کے کر سکتے ہیں " انتہی

واللہ اعلم .